باب۔۱

وضو

قرآن: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ۔

اے ایمان والو! جب تم نماز کے لیے کھڑے ہو تو پہلے، اپنے منہ اور کہنیوں تک دونوں ہاتھ دھولیا کرو، اور اپنے سر پر بھی مسح کرو، اور اپنے پاؤں بھی ٹخنوں تک دھولیا کرو، (المائدہ:٦)۔

حدیث: میں نے (لوگوں کو) وضو کر کے بتایا۔ ایک چلو پانی سے ہاتھ دھویا، پھر ایک چلو سے کلی کی اور ناک میں پانی لیا۔ ایک چلو سے منہ کو دھویا۔ پھر ایک چلو سے کہنی تک ایک ہاتھ دھویا پھر دوسرے چلو سے کہنی تک دوسرا ہاتھ دھویا۔ پھر اپنے سر کا مسح کیا۔ پھر ایک چلو اپنے دائیں پیر پر ڈالا اور دوسرا چلو بائیں پیر پر ڈالا، یہاں تک کہ انہیں دھو ڈالا۔ اور پھر میں نے انھیں بتایا کہ میں نے رسول اکرمؐ کو ایسے ہی وضو کرتے دیکھا ہے۔ راوی: ابن عباسؓ۔ (صحیح بخاری ١٤١)۔

حضرت عثمانؓ نے وضو کے لیے پانی مانگا۔ آپ نے اپنے اعضا کو تین تین مرتبہ دھویا اور فرمایا کہ رسول کریمؐ نے فرمایا ہے کہ جو کوئی میرے اس وضو کے مثل وضو کرے اور اس کے بعد ٢ رکعت نماز خلوص نیت سے پڑھے تو اس کے گناہ بخش دیے جائیں گے۔ پھر حضرت عثمانؓ نے فرمایا کہ اگر یہ آیت، إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالْهُدَىٰ مِن بَعْدِ مَا بَيَّنَّاهُ لِلنَّاسِ فِي الْكِتَابِ أُولَٰئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللَّهُ، [یعنی بے شک جو لوگ ہماری نازل کردہ کھلی نشانیوں اور ہدایات کو چھپاتے ہیں اس کے بعد کہ ہم نے اپنی کتاب میں واضح کر دیا ہے تو انہی لوگوں پر اللہ لعنت بھیجتا ہے، (البقرۃ:١٥٩)] نہ ہوتی تو میں تم سے یہ حدیث بیان نہ کرتا۔ راوی: حمرانؓ۔ (صحیح بخاری ١٦٠)۔

وضو کرتے ہوئے نبی اکرمؐ نے موزوں پر مسح فرمایا۔ آپؐ نے سر کے عمامہ پر بھی مسح کیا۔ طہارت کی حالت میں پہنے ہوئے موزوں پر مسح کر لینا کافی ہے۔ راویان: عبداللہ بن عمرؓ، عروہ بن مغیرہؓ، عمرو بن امیہ ضمریؓ اور مغیرہؓ۔ (صحیح بخاری: ٢٠٠ تا ٢٠٤)۔

Siddiqui Publications

اہم فقہی پہلو:

فرض:

(۱) پورے چہرے کو[داڑھی سمیت] پانی سے دھونا، (۲)دونوں ہاتھوں کا کہنیوں تک دھونا، (۳)چوتھائی سر کا مسح کرنا[یعنی تری پہنچانا]،(۴)دونوں پاؤں کا ٹخنوں تک دھونا۔

واجب:

(۱)اوپر بیان کردہ تمام اعضاء پر ایک بار پوری طرح پانی پہنچانا،(۲)ہاتھ پاؤں کی زائد انگلیوں کا دھونا، (۳) مسح میں ہاتھ کی تر انگلیوں کا سر، گردن اور کانوں میں لگانا۔

سنت:

(۱)پاکی کی نیت کرنا،(۲)بسم اللہ پڑھنا (۳)پہلے تین بار دونوں ہاتھوں کا دھونا،(۴)انگلیوں میں خلال کرنا،(۵)کلی کرنا،(۶)مسواک کرنا،(۷)ناک میں پانی ڈالنا،(۸) گھنی داڑھی کا خلال کرنا، (۹)پورے سر کا مسح کرنا،(۱۰)دونوں کانوں میں انگلی سے مسح کرنا، (۱۱)ترتیب کا خیال رکھنا، (۱۲)تمام اعضا کا تین بار دھونا،(۱۳)اعضا کے دھونے میں وقفہ نہ آنے دینا۔

مستحب:

(۱) سیدھی جانب سے ابتدا کرنا یعنی پہلے دایاں پھر بایاں، البتہ دونوں کانوں کا بیک وقت مسح ہو گا، (۲)دونوں ہاتھوں کی پشت سے گردن کا مسح کرنا۔

متفرق:

(۱)ہر وہ چیز [یعنی مائع، ٹھوس یا گیس کی صورت]جو پیشاب یا پاخانہ کے راستے سے نکلے اس سے تازہ وضو کرنا لازم ہو جاتا ہے، (۲)بدن سے خون یا پیپ نکل کر باہر پھیل جائے تو وضو باقی نہیں رہتا،(۳)منہ بھر کرتے ہو جانے سے وضو ٹوٹ جائے گا،(۴)سادہ اونگھ کی کیفیت آجانے سے وضو نہیں ٹوٹتا،(۵)البتہ ٹیک لگا کر نیند آجائے یا باقاعدہ لیٹ کر سویا جائے تو دونوں صورتوں میں وضو کرنا لازم ہو جاتا ہے، اس لیے کہ اس میں بے ہوشی ہے،(۶)نماز میں قہقہہ مار کر ہنسنے سے وضو باقی نہیں رہتا۔

Siddiqui Publications